



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں بانجھ بکری کی قربانی شرعاً جائز ہے یا ناجائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

قربانی کے عیوب کی جو تفصیل کتب احادیث میں بیان کی گئی ہے، ان میں عقیقہ یعنی بانجھ پن کو بطور عیب بیان نہیں کیا گیا، لہذا اس جانور کی قربانی کے جواز میں کوئی شبہ نہ ہونا چاہیے اور اہل علم اس کی قربانی کے جواز کے قائل ہیں، چنانچہ مفتی عزیز الرحمن دہلوی فرماتے ہیں کہ بانجھ جانور کی قربانی درست ہے۔ (فتاویٰ دارالعلوم دہلوی: ج 1 ص 74)

علاوہ ازیں ہمارے نزدیک جس طرح خصی جانور کی قربانی کا گوشت غیر خصی قربانی کے گوشت سے زیادہ لذیذ اور مرغوب ہوتا ہے اسی طرح بانجھ بکری کا گوشت مطفد فا کے ساتھ بکری کے گوشت سے بہتر ہوتا ہے لہذا اس کی قربانی میں شبہ کی ضرورت نہ ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 610

محدث فتویٰ